Popular Front of India

G-78, 2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

نئی دہلی

یکم مارچ ۲۰۱۸

پریس کلب آف انڈیا، نئی دہلی میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران جاری بیان

جھارکھنڈ میں پابندی واپس لو

جھوٹے مقدمات ختم کرو

جھارکھنڈ حکومت نے کرمنل لا (امینڈمینٹ) ایکٹ ۱۹۰۸ کی دفعہ ۱۶ کے تحت ریاست میں پاپولر فرنٹ آف انڈیا پر پابندی عائد کر دی ہے۔ ۲۰ رفروری ۲۰۱۸ء کو ریاست کے وزیر اعلیٰ کی آفیشیل ویب سائٹ پر نشر کردہ پریس ریلیز میں پابندی کا سبب بتاتے ہوئے یہ الزام لگایا گیا کہ جنوبی ریاستوں میں پاپولر فرنٹ کے کچھ ممبران داعش سے متاثر ہیں۔ پابندی کے بعد سے جھارکھنڈ میں تنظیمی سرگرمیاں روک دی گئی ہیں۔ لیکن بتایا جا رہا ہے کہ اس کے باوجود بھی سرگرمیاں جاری رکھنے کے الزام میں کچھ لیڈران وممبران کے خلاف جھوٹے مقدمات درج کیے جا رہے ہیں۔ ہم پولیس کے ذریعہ ممبران کو ہراساں وپریشان کیے جانے کے عمل کی مذمت کرتے ہیں اور ریاستی حکومت سے پابندی واپس لینے اور ہمارے کیڈرس پر سے جھوٹے مقدمات ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

جھارکھنڈ حکومت کے پاس ریاست میں تنظیم کے خلاف کاروائی کو درست ٹھہرانے کی ایک بھی وجہ نہیں ہے، اس لیے اس نے جنوبی ریاستوں سے آنے والی کچھ جھوٹی خبروں کا سہارا لیا ہے۔ واضح رہے کہ کیرالہ وکرناٹک حکومتوں نے حال ہی میں بیان دیا ہے کہ پاپولر فرنٹ کو ممنوع کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے اور تنظیم پر پابندی سے متعلق کوئی بھی درخواست مرکزی حکومت کو نہیں بھیجی گئی ہے۔ لہٰذا جھارکھنڈ حکومت کے لیے جنوبی ریاستوں سے آنے والی جھوٹی خبروں کی بنیاد پر تنظیم پر پابندی عائد کرنے کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ جہاں تک داعش سے متاثر ہونے کی بات ہے، تو جس وقت داعش کی خبریں منظر عام پر آئی تھیں، پاپولر فرنٹ اسی وقت سے اپنے ممبران اور عوام کو داعش جیسی خفیہ جماعتوں کے خطرے سے ہوشیار کرتی رہی ہے۔

جھارکھنڈ حکومت کے ذریعہ پاپولر فرنٹ آف انڈیا پر پابندی لگائے جانے کا اصل سبب کیا ہے؟ ریاست میں ۲۰۱۵ء میں تنظیم کا اعلان کیا گیا۔ اسی وقت سے ہمارے ممبران نے اشتعال انگیز بیانبازیوں، لنچنگ کے واقعات اور پولیس کے مظالم جیسی حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں کے خلاف اگلی صف میں کھڑے رہ کر لڑائی لڑی ہے۔ ریاست میں ہوئے لنچنگ کے متعدد واقعات کے خلاف پاپولر فرنٹ کے ممبران نے آواز اٹھائی، جس کے بعد ان واقعات کے روشنی میں آنے کے سبب جھارکھنڈ حکومت اور اس کی پولیس پاپولر فرنٹ کے کارکنان سے ناراض چل رہی ہیں۔ پاپولر فرنٹ نے جمتارا، لاتیہار، رام گڑھ اور سرائے کیلا لنچنگ کے واقعات میں مارے گئے لوگوں کے لواحقین کی جانب سے مقدمہ درج کرانے میں ان کی مدد کی۔ پاکڑ میں بی جے پی لیڈر حسابی رائے کے اشتعال انگیز بیان کے خلاف ایک ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ جس وقت تنظیم پر پابندی عائد کی گئی، اس وقت تنظیم ۶ ر لنچنگ کے معاملات سمیت متعدد مقدمات لڑ رہی تھی۔ ان میں دو معاملات پولیس کے مظالم کے خلاف، ایک پاکڑ کے ایس پی اور دوسرا جمتارا کے ایس پی کے خلاف بھی تھے۔

مظلوموں کو جمہوری وقانونی طریقوں سے اپنی لڑائی لڑنے کے لائق بنا کر، پاپولر فرنٹ ان کے اور کمزور طبقوں کے اندر خود اعتمادی پیدا کرنے کا کام کر رہی تھی اور اس طرح انصاف کی لڑائی کی ایک نئی مثال قائم کر رہی تھی۔ یہی وہ وجہ ہے جس کے لیے پاپولر فرنٹ کو جھارکھنڈ میں نشانہ بنایا جا تا رہا ہے۔ جب ریاستی پولیس کو لگا کہ ان کے جرم کر کے بچ نکلنے میں ہماری تنظیم ان کے لیے رکاوٹ بن رہی ہے، تو انہوں نے درخواست دہندگان کو ہی راستے سے ہٹا کر اپنے خلاف مقدمات کو ختم کرنے کی سازش رچی۔

یہ پابندی عوام کو خوفزدہ کرنے اور مخالفت واحتجاج کی ہر جمہوری آواز کو دبانے کی حکومتی چال ہے۔ جھارکھنڈ سرکار سی ایل اے ایکٹ کا غلط استعمال کر کے غیر محسوس طریقے سے عدلیہ کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ عوام کے حقوق کے لیے لڑنے والی کسی تنظیم پر پابندی عائد کرنے کا مقصد، تمام شہری حقوق کی جماعتوں وعوامی تحریکات کو یہ انتباہ دینا ہے کہ مخالفت کی کوئی بھی آواز قابل برداشت نہیں ہوگی۔

پاپولر فرنٹ جمہوریت، سیکولرزم اور بنیادی حقوق جیسی ہماری عظیم دستوری بنیادوں پر یقین رکھتی ہے۔ ہم قانون کی بالادستی اور عدلیہ کے کردار کا احترام کرتے ہیں۔ ہم جھارکھنڈ میں پابندی واپس لینے کے لیے قانونی طریقوں کا سہارا لیں گے۔ ہمیں امید ہے کہ بالآخر جیت حق کی ہی ہوگی اور لوگوں کو ان کے حقوق مل پائیں گے۔

پریس کانفرنس سے خطاب کیا:

انیس احمد، قومی سکریٹری، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

ای ایم عبدالرحمٰن، رکن، قومی مجلس عاملہ، پاپولر فرنٹ آف انڈیا